



سوال

(112) کیا کوئی انجمن... کتاہیں چھاپ کر اس کی تجارت کر سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی انجمن اپنے بیت المال میں ہر قسم کے صدقات خیرات زکوٰۃ جمع کر کے اس سے کتاہیں چھاپ کر اس کی تجارت کر سکتی ہے؟

(مولانا عبید اللہ صاحب رحمانی مبارک پوری)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صدقات و خیرات کی رقم فقرا مساکین و دیگر مصارف منصوصہ کا حق ہے۔ انجمن یا جمعیت وصول کر کے و کالتا اس اصول کو ان کے مصارف میں صرف کرنے کی ذمہ دار ہے۔ اس رقم میں ایسی تجارت جس میں اصل رقم کے اندر نقصان و خسارہ کا زرہ بھر کی اندیشہ ہو قطعاً درست نہیں ہے۔ خاص صدقات کی رقم سے تجارت کرنے کے بارے میں خلافت راشدہ کے زمانے کا کوئی واقعہ نظر سے نہیں گزرا۔ ہاں حضرت ابو موسیٰ اشعری امیر بصرہ نے حضرت عمر کے دو صاحب زادے عمید اللہ اور عبد اللہ کو بطور قرض کے بیت المال کی کچھ رقم جو غالباً جزیرہ یا خمس غنائم کی تھی۔ وہی تھی کہ اس سے تجارت کا مال خرید کر مدینہ لے جائیں۔ اور فروخت کر کے اصل رقم امیر المؤمنین کے حوالے کر دیں۔ اور نفع خود رکھ لیں۔ حضرت عمر نے اس کو پسند نہیں کیا۔ پھر بعض مصاحبین کے مشورے سے اس کو مضاربت قرار دے کر اصل رقم سے آدھا نفع بیت المال میں داخل کر کے دیں۔ اور آدھا نفع دونوں لڑکوں کو مضارب ہونے کی حیثیت سے دے دیا۔

(الاعتصام جلد 6 شماره نمبر 42)

فتاویٰ علمائے حدیث



جلد 14 ص 103-104

محدث فتویٰ